انفرادی تعلیمی منصوبہ (IEP) کیا ہے

اگر میرا بچہ اسکول ایکشن میں ہے تو IEP کیسے کام کرے گا؟

IEP اس اقدام کا تعیّن کرے گا جو آپ کا اسکول آپ کے بچے کی مدد کے لئے کرے گا۔ آپ کے بچے کا کلاس ٹیچر IEP تحریرکرنے اور خصوصی تعلیمی ضروریات سے متعلق رابطہ کار (SENCo)، تدریسی معاون، والد (والدین) یا نگران (نگرانوں) اور بچے کی مدد سے اس پر نظر ثانی کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ ان اہداف پر نظر ثانی، اچھا تو ہوگا کہ ہر میعاد پر ہو لیکن سال میں کم سے کم دوبار ہوگی۔

IEP پر نظر ثانی کرنے کا ہر اسکول کا اپنا اپنا طریقہ ہوگا لیکن اسکول کو چاہئے کہ والدین کو IEP پرکلاس ٹیچرکے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع بھی دے۔ یہ کام شام والدین کے موقع پر ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو اس کے لئے مزید وقت درکار ہے تو، کلاس ٹیچر سے ضرور بتائیں۔

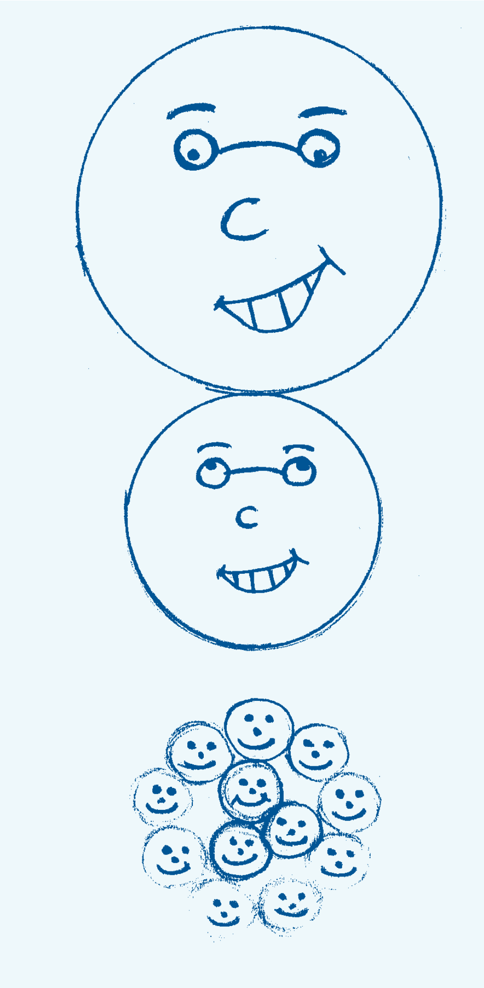

یہ کتابچہ خصوصی تعلیمی ضروریات والے بچوں کے والدین اور نگرانوں کے لئے ہے۔ اس سے آپ کو انفرادی تعلیمی منصوبہ (جسے مختصراً sIEP کہا جاتا ہے) کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ:

- بچے کو IEP کی ضرورت کب ہوگی؛ اور
- IEP میں کیا چیز شامل ہوتی ہے۔

انفرادی تعلیمی منصوبہ (IEP) کیا ہے؟

IEP آپ کے بچے کی آموزش اور برتاؤ سے متعلق ضروریات میں مدد کرنے کے لئے بنائے گئے قلیل مدتی اہداف پر مشتمل تحریری منصوبہ ہوتا ہے۔

IEP تمام تدریسی عملے کی مدد کے لئے ایک عملی دستاویز ہے۔

انفرادی تعلیمی منصوبے

کیا میرے بچے کا انفرادی تعلیمی منصوبہ (IEP) ہونا چاہئے اور اس کا مطلب کیا ہوگا؟

زیادہ تر بچوں کو IEP کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ قومی نصاب بچوں کو اپنی رفتار سے اور اپنے انداز سے تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن اگر آپ کے بچے کو اسکول میں اضافی مدد کی ضرورت پڑتی ہے تو ان کے لئے IEP ہونا چاہئے۔ IEP ایسی دستاویز ہوتی ہے جو آپ کے بچے کے ساتھ کام کرنے والے ہر فرد کو اس بچے کے لئے طے شدہ نشانوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ایسی زبان میں تحریر ہونا چاہئے جو والدین کو سمجھ میں آسکے اور اس میں آپ کے بچے کے لئے لگ بھگ 6-4 ایسے اہداف مقرر ہونے چاہئیں جن کی سمت میں آپ کا بچہ کام کر رہا ہے۔

میرے بچے کے لئے IEP کب تیارکیا جانا چاہئے؟

اگر آپ کے بچے کے پاس اسٹیٹمنٹ ہے یا وہ اسکول ایکشن یا اسکول ایکشن پلس (یا، اگر آپ کا بچہ 5 سال سے کم عمرکا ہے تو، ارلی ایئرز ایکشن یا ارلی ایئرز ایکشن پلس) میں ہے تو آپ کے بچے کے اسکول کو IEP تحریرکرنا چاہئے۔

والدین کا شامل ہونا کیوں ضروری ہے؟

IEPs اس وقت انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں جب والدین، اساتذہ، تدریسی معاونین اور بچے سب ساتھ مل کرکام کرتے ہیں۔

IEP کے اہداف

کیا میرے بچے کو IEP میں شامل ہونا چاہئے؟

طلبا کو ایسے کسی معاملے میں شامل ہونے اور اس کا تجزیہ کرنے کا حق حاصل ہے جو ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ان کی عمر، پختگی اور لیاقت کا دھیان رکھتے ہوئے، ان کے خیالات پر غور کرنا چاہئے۔ آپ کے بچے کو یہ کام انجام دینے اور اس میں شامل ہونے کے لئے اضافی مدد کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

اہداف کس طرح کے ہوں گے؟

وہ اہداف ان مرکزی شعبوں پر محیط ہوگا جس سمت میں آپ کا بچہ کام کر رہا ہے، اور اسکول آپ کے بچے کی کس طرح مدد کرے گا۔

وہ اہداف درج ذیل پر محیط ہوسکتے ہیں:

ادراک اور آموزشی دشواریاں - خواندگی، تحریر، ریاضی؛

جذباتی اور برتاؤ سے متعلق دشواریاں – دوسروں سے گھلنا ملنا اور اپنے بارے میں اچھائی کا احساس ہونا؛

گفتگو اور باہمی تعامل کی دشواریاں – مثال کے طور پر بات کرنا اور بات سننا؛

جسمانی اور حسّی دشواریاں – سننا، دیکھنا اور ادھر ادھر بھٹکنا۔

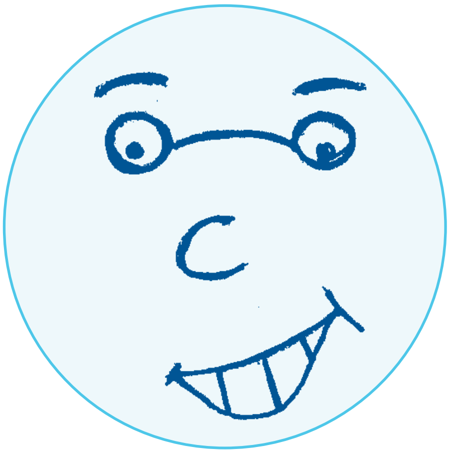

آپ کا بچہ اور IEP

اگر میرا بچہ اسکول ایکشن پلس میں ہے تو IEP کیسے کام کرے گا؟

IEP اس کارروائی کا تعیّن کرنے کا کام انجام دے گا جو آپ کا اسکول آپ کے بچے کی مدد کے لئے کرے گا۔ اسکول ایکشن پلس میں، بیرونی ایجنسیوں سے مدد اور مشورہ طلب کیا جائے گا۔ ان ایجنسیوں میں تعلیمی نفسیات کی خدمت، سماجی، جذباتی اور برتاؤ میں تعاون سے متعلق خدمت، مشاورتی اساتذہ یا خدمت برائے صحت شامل ہوسکتی ہیں۔ بچے کا کلاس ٹیچر یا SENCo والدین، بچہ اور دیگر ایجنسیوں سے حاصل شدہ معلومات کی مدد سے IEP تحریر کرے گا۔

اگر میرے بچے کے پاس اسٹیٹمنٹ ہے تو IEP کیسے کام کرے گا؟

یہ اسکول ایکشن پلس کی طرح ہی ہے لیکن اس میں آپ کے بچے کے اہداف اور اسٹیٹمنٹ کا پابندی سے سالانہ جائزہ ہوگا۔

کیا میرے بچے کو ہمیشہ مدد ملے گی؟

اسکول ایکشن، اسکول ایکشن پلس، اور اسٹیٹمنٹ سازی، سب کو ایک ساتھ ملاکر ”مستند جواب“ (گریجویٹڈ ریسپانس) کہا جاتا ہے۔ آپ کا بچہ ان میں سے کسی بھی مرحلے کے دوران منتقل ہوسکتا ہے جس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت کتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کچھ بچوں کو مختصر وقفوں کے لئے اضافی مدد مل سکتی ہے؛ کچھ کو پوری اسکولی زندگی میں اضافی مدد مل سکتی ہے۔ آپ کا بچہ اسکول ایکشن پلس سے اسکول ایکشن میں منتقل ہوسکتا ہے یا اس کو اس وجہ سے اب اور اضافی مدد نہیں مل سکتی ہے کہ انہوں نے اچھی پیشقدمی کی ہے اور انہیں مدد کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ ایسے بھی مواقع آسکتے ہیں جب آپ کے بچے کو اضافی مدد کی ضرورت ہو اور وہ اسکول ایکشن سے اسکول ایکشن پلس میں منتقل ہوجائیں۔

پوچھنے لائق سوالات

IEP کتنی مدت تک جاری رہے گا؟

IEP عام طور پر ایک یا ڈیڑھ تعلیمی میقات کے لئے ہوتا ہے، اس کے بعداس کی جانچ ہوگی اور نئے اہداف، ساتھ ہی اگلے جائزے کی تاریخ طے ہوگی۔ آپ سے بھی آپ کے خیالات پوچھے جائیں گے اور نتیجہ بتایا جائے گا۔ اگر آپ کے بچے کے پاس IEP ہے تو، آپ کو جائزے کے عمل میں ضرور شریک ہونا چاہئے۔

وہ سوالات جو آپ IEP کے جائزے میں پوچھ سکتے ہیں

- اسکول میرے بچے کی پیشرفت پرکس طرح نگاہ رکھتا ہے؟
- میں IEP کو تیارکرنے میں کس حد تک مدد کرسکتا ہوں؟
- کیا میرے بچے کے خیالات اور تصورات پر غور کیا گیا ہے؟
- کیا وہ اہداف حساس نوعیت کے ہیں اور میرے بچے کی ضروریات کے لئے کیے جانے کے لائق ہیں؟
- کیا وہ اہداف میرے بچے کی ضروریات سے وابستہ ہیں؟
- کیا ان اہداف کے لئے کوئی حساس وقت کی تحدید ہے؟
- اگر میرا بچہ متعینہ اہداف تک نہیں پہنچ پاتا ہے تو، پھرکیا ہوتا ہے؟
- میرے بچے کے جائزہ میٹنگ میں کون شامل ہوگا؟
- میں اپنے بچے اور اسکول کی کس طرح مدد کرسکتا ہوں؟

IEP کے جائزے کے بعد

اگر آپ کو ابھی بھی اپنے بچے کی پیشرفت کے بارے میں تشویش لاحق ہے تو، اسکول کوکوئی اور کارروائی کرنی پڑے گی۔

اگرکوئی اور نئے اہداف یا تبدیلیاں ہوئیں تو انہیں نئے IEP میں لکھا جائے گا۔

IEP کیا بتائے گا؟

اہداف بھی اسمارٹ (TRAMS) ہونے چاہئیں:

مخصوص – آپ کے بچے سے جوکچھ کرنے کوکہا جارہا ہے اس کے بارے میں قطعی اور بالکل واضح۔

قابل پیمائش – ہر فرد کو اتفاق ہوگا کہ جب ہدف تک پہنچ جانے کے بعدکس طرح کا فرق ہوگا اور انہیں پتہ چل جائے گا کہ بچہ اس ہدف تک پہنچ گیا ہے۔

قابل حصول – ان اقدامات میں جو آپ کا بچہ اختیار کرسکتا ہے۔

مطابق – آپ کے بچے کی ضروریات کو انجام دینے کے لئے۔

وقت کے ساتھ محدود – آپ کا بچہ اس ہدف تک کب پہنچے گا اس کے لئے ایک وقت متعیّن ہے۔

IEP کیا بتائے گا؟

IEP بتائے گا کہ:

- آپ کے بچے کی آموزش یا برتاؤ سے متعلق ضروریات کیا ہیں؛
- آپ کے بچے کوکیا پڑھانا چاہئے – اورکیوں؛
- عملے کا کون سا ممبرکارروائی کرے گا؛
- کس قدر مدد فراہم کی گئی ہے؛
- کیا خصوصی مواد، آلے یا سرگرمیوں کی ضرورت ہے؛
- آپ کس طرح کی مدد کرسکتے ہیں؛
- کیا طبی، سماجی یا جذباتی دشواریوں کے لئے مدد دستیاب ہے؛
- آپ کے بچے کے لئے یا ان کے ذریعہ، کون سے قلیل مدتی اہداف متعیّن کیے گئے ہیں؛
- آگے کے اقدامات کی جانچ کس طرح کی جانے والی ہے؛
- اگلے جائزے کی تاریخ جب آپ کے بچے کے آئندہ کے اقدامات کی جانچ ہوگی؛ اور

پیشرفت کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے جائزہ یا میٹنگ میں کون شرکت کرے گا۔

The Parent Partnership Service
Westfield Middle School
Queens Park, Bedford
MK40 4HW

ٹیلیفون: (01234) 316353
ای میل: parent.partnership@bedscc.gov.uk
ویب سائٹ: www.bedfordshireparentpartnership.co.uk

Bedfordshire county council